تحفہ حدیث

(صحیح بخاری کی 100 چھوٹی چھوٹی مگر جامع حدیثیں حفظ کے لئے)

www.KitaboSunnat.com

حصہ اول

مرتب

حافظ محمد ھارون رشید

خادم : مکتبہ سبیل الرشاد، شاستری نگر، جمشیدپور، جھارکھنڈ

مکتبہ سبیل الرشاد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

تحفہ حدیث

(صحیح بخاری کی 100 چھوٹی چھوٹی مگر جامع حدیثیں حفظ کے لئے)

حصہ اول

مرتب

حافظ محمد ھارون رشید

خادم : مکتبہ سبیل الرشاد، شاستری نگر، جمشیدپور، جھارکھنڈ

مکتبہ سبیل الرشاد

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

دیباچہ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَحۡدَهٗ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰي مَنۡ لَّا نَبِيَّ بَعۡدَهٗ : اَمَّا بَعۡد

حدیث رسول اللہ ﷺ کے قول و فعل کو کہتے ہیں - حدیث قرآن کی شرح ہے، مثلاً قرآن میں ہے صلوۃ قائم کرو، لیکن اس کی تفصیل : اوقات، طریقہ و مسائل وغیرہ قرآن میں نہیں بلکہ حدیث میں ملیں گے - اسی طرح صوم و زکاۃ، حج وغیرہ احکام کا معاملہ ہے - اس لئے حدیث کو پڑھے سمجھے بغیر قرآن پر عمل ہو ہی نہیں سکتا - قرآن پر عمل کرنے کے لئے علم حدیث حاصل کرنا لازمی ہے - کتب حدیث تو بہت ہیں لیکن ان میں سب سے صحیح اور مستند تو دو ہی ہیں (1) صحیح بخاری اور (2) صحیح مسلم -

صحابہ و محدثین کا مشغلہ تھا کہ وہ حدیثوں کو حفظ کیا کرتے تھے، لیکن بعد کے لوگوں نے یہ مشغلہ چھوڑ دیا - یہ کتاب ایک کوشش ہے اس کام کو پھر سے عام کرنے کی - یہ کتاب اس لئے ترتیب دی گئی ہے کہ گھر کے اور چھوٹے بڑے مدرسے کے اور اردو اسکولوں کے بچے کو اس میں دی گئی حدیثیں حفظ کرادی جائیں - بچوں کے عمر اور صلاحیت کا لحاظ رکھتے ہوئے کورس کا وقت اساتذہ ہی متعین کریں - پھر روزانہ کتنی حدیثیں حفظ کرانی ہیں یہ بھی طے کریں - بہتر یہ ہے کہ روزانہ صرف ایک حدیث حفظ کرائیں - اگر کوئی حدیث تھوڑی بڑی معلوم ہو تو دو تین دن میں ایک حدیث حفظ کرادی جائیں - بچے اگر چھوٹے ہوں تو حوالہ یاد کرانے کی ضرورت نہیں -

اس کتاب کی چند خصوصیات :

(1) اس کتاب میں درج کی گئی ساری احادیث صحیح بخاری کی ہیں تو اس سے کئی فوائد حاصل ہوتے ہیں - ۱) اس کی ساری حدیثیں صحیح ہیں - ۲) بریلوی، دیوبندی، اہلحدیث وغیرہ سب کے یہاں صحیح بخاری مقبول و معروف ہے - ۳) حفظ کرنے والے کو حوالہ یاد کرنے کی ضرورت نہیں صرف اتنا کہ دے "صحیح بخاری میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" پھر جو حدیث اس کتاب میں ہے اسے بیان کردے تو کافی ہے، اگرچہ ہر حدیث کے نیچے حوالہ درج کر دیا گیا ہے -

(2) چوں کہ یہ مجموعہ غیر عربی داں بچوں کے لئے تیار کیا گیا ہے - اس لئے اس میں صرف چھوٹی چھوٹی مگر جامع حدیثیں ہی درج کی گئی ہے - اس خیال سے کہ غیر عربی داں بچوں کو بڑی بڑی عربی عبارتیں یاد کرنے میں بڑی دقت پیش آتی ہے -

یہ حصہ اول ہے - حصہ دوم میں اسی نہج پر صحیح مسلم کی سو حدیثیں لکھی جائیں گی ان شاء اللہ - اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس چھوٹی سی کوشش کو قبول فرمائے اور اس کتاب کے مرتب، شائع کرنے والوں اور اس کے پڑھنے پڑھانے والوں کے لئے ذریعۂ مغفرت بنائے - آمین

الداعی :

حافظ محمد ہارون رشید

خادم : مکتبہ سبیل الرشاد
شاستری نگر، جمشیدپور -

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

تاثرات

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَحۡمَۃٌ لِّلۡعَالَمِیۡنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ : وَبَعۡد

اسلامی شریعت کا مرجع و مصدر اور ماخذ قرآن مجید کے ساتھ ساتھ جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ کے فرامین، آپ کے اعمال و افعال اور آپ کی تقریرات بھی ہیں، جنہیں احادیث کہا جاتا ہے۔ ساری حدیثیں قرآنی آیتوں کی تفسیر ہیں، صحابہ کرام کی مادری و نسلی زبان عربی تھی اور اللہ تعالیٰ نے اسی زبان میں قرآن مقدس کو نازل بھی فرمایا اس کے باوجود بسااوقات انہیں قرآن فہمی اور اس کے نکات کے تتبع و تعین میں دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا تھا اور قرآن مجید کے مطلوب و مقصود تک نہیں پہنچ پاتے تھے بلکہ اس کی تفہیم میں ان سے خطا بھی ہو جاتی تھی جس کی اصلاح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ارشادات اور افعال و اعمال کے ذریعہ فرمایا کرتے تھے، اس سے یہ بات صاف ہوجاتی ہے کہ احادیث نبویہ کے بغیر قرآن فہمی ممکن ہی نہیں ہے، اب اگر کوئی شخص فقط قرآن مجید ہی کے احکام وفرامین پہ عمل کرنے کا دعویٰ کرے اور احادیث نبویہ کو درخور اعتناء نہ سمجھے تو ایسا شخص کبھی فلاح نہیں پاسکتا بلکہ ضلالت و گمراہی اس کا مقدر بن جائے گی۔

جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کردار و اعمال اور فرمودات و تقریرات کو ائمہ دین نے محنت و جانفشانی کے ساتھ دور دراز کے اسفار و رحلات کی صعوبتوں کو جھیل کر جمع و تدوین کا کام کیا اور محفوظ صورت دے کر انہیں دنیا کے سامنے پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ جن میں امیر المؤمنین فی الحدیث امام بخاری رحمہ اللہ کی کتاب "الجامع المسند الصحیح المختصر من امور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و سننہ و ایامہ" المعروف بہ " صحیح البخاری" کو اولیت کا درجہ حاصل ہے۔

اس کتاب کے مصنف ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن المغیرۃ بن بردزبہ نے اس کتاب کو پورے اخلاص و للّٰہیت اور حسن ترتیب و حسن نیت کے ساتھ تالیف فرمایا ہے اور اس راہ میں انہوں نے بڑی بڑی مشقتیں جھیلیں ہیں، انہوں نے اس کتاب میں جس حدیث کو بھی شامل کیا ہے پہلے دو رکعت نفل نماز پڑھ لی اور استخارہ کر لیا، یہی سبب ہے کہ اس کتاب کو عالمی شہرت و مقبولیت حاصل ہے اور سبھی مکاتب فکر کے لوگ اس کی جامعیت کو تسلیم کرتے ہوئے کتاب اللہ (قرآن مقدس) کے بعد سب سے زیادہ صحیح کتاب مانتے اور جانتے ہیں۔

زیر نظر کتاب "تحفہ حدیث" صحیح بخاری سے ماخوذ چھوٹی چھوٹی حدیثوں پر مشتمل ایک گراں مایہ تحفہ و مجموعہ ہے جو طفل مکتب کے ساتھ ساتھ احادیث نبویہ سے شغف اور تعلیمات نبویہ سے ذوق سلیم رکھنے والے احباب و خواص کے حق میں نہایت ہی سود مند و نفع بخش ہے۔ اس کتاب کی اہمیت و افادیت اس سے مزید دوبالا ہوجاتی ہے کہ اس کے اندر شامل کی گئیں احادیث کی عربی عبارت پر اعراب، تخریج حدیث، رقم الحدیث، راوی کی نشان دہی اور اردو ترجمہ کا اہتمام کرکے حفظ متون الاحادیث کے سلسلے کو بے حد آسان بنا دیا گیا ہے۔ مبارکباد کے مستحق ہیں مخلص، نوجوان اور بے لوث داعی حافظ محمد ہارون رشید صاحب جنہوں نے مکتبہ سبیل الرشاد، شاستری نگر، جمشید پور، جھارکھنڈ کے بینر تلے اس عظیم کارہائے نمایاں کو سر انجام دیا ہے۔ من یرد اللہ بہ خیرا یفقھہ في الدین کے تحت رب رحیم و غفور نے اس عظیم کام کیلئے ان کا انتخاب فرما لیا ہے۔

یہ رتبہ بلند ملا جس کو مل گیا - ہر مدعی کے واسطے دار و رسن کہاں

اللہ کریم سے دعا ہے کہ رب العزت جناب حافظ محمد ہارون رشید صاحب کی اس مخلصانہ محنت کو قبول فرمائے، کتاب "تحفہ حدیث" کی مقبولیت کو عام کردے اور دین کی راہ میں کئے گئے ہر بہتر عمل کو ان کے حق میں عظیم توشہ آخرت بنا دے۔ آمین یا ربنا۔

اخوکم فی الدین :

ابوالفیض امراللہ ارشد عبدالباقی السلفی

خادم : مولانا ابوالقاسم فیضی اسٹڈیز سینٹر

سوٹھگاؤں، ضلع : مدھوبنی، بہار

اطاعت رسول ﷺ کی اہمیت

اطاعت رسول ﷺ کی اہمیت پر چند قرآنی آیات ملاحظہ فرمائیں۔

مَنۡ يُّطِعِ الرَّسُوۡلَ فَقَدۡ اَطَاعَ اللّٰهَ ۝

جس نے رسول ﷺ کی اطاعت کی اس نے در اصل اللہ کی اطاعت کی۔

(سورۃ النساء : 80)

لَّقَدۡ كَانَ لَـكُمۡ فِىۡ رَسُوۡلِ اللّٰهِ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنۡ كَانَ يَرۡجُوا اللّٰهَ وَالۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيۡرًا ۝

در حقیقت تم لوگوں کے لئے اللہ کے رسول میں ایک بہترین نمونہ (موجود) ہے، ہر اس شخص کے لئے جو اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن کی توقع رکھتا ہے اور بکثرت اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے۔

(سورۃ الاحزاب : 21)

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوۡكَ فِيۡمَا شَجَرَ بَيۡنَهُمۡ ثُمَّ لَا يَجِدُوۡا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيۡتَ وَيُسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا ۝

سو قسم ہے تیرے پروردگار کی! یہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ تمام آپس کے اختلاف میں آپ کو حاکم نہ مان لیں، پھر جو فیصلے آپ ان میں کردیں ان سے اپنے دل میں کسی طرح کی تنگی اور ناخوشی نہ پائیں اور فرمانبرداری کے ساتھ قبول کرلیں۔

(سورۃ النساء : 65)

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اے نبی ﷺ ! لوگوں سے کہ دیجئے کہ اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو، خود اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف فرما دے گا اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

(سورۃ آل عمران : 31)

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝

جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی تابعداری کرے گا اس نے بڑی کامیابی حاصل کی ۔

(سورۃ الاحزاب : 71)

فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

سنو جو لوگ حکم رسول کی مخالفت کرتے ہیں انھیں ڈرتے رہنا چاہیے کہ کہیں ان پر کوئی زبردست آفت نہ آپڑے یا انھیں دردناک عذاب نہ پہنچے۔

(سورۃ النور : 63)

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝

اور نہ وہ اپنی خواہش سے کوئی بات کہتے ہیں، وہ تو صرف وحی ہے جو اتاری جاتی ہے ۔

(سورۃ النجم : 3,4)

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰى اِلَيَّ وَمَا اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

میں تو صرف اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی بھیجی جاتی ہے اور میں ایک صاف صاف خبردار کردینے والا ہوں ۔

(سورۃ الاحقاف : 9)

بسم الله الرحمن الرحیم ○

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

(1)

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَاِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَّا نَوٰى ○

اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر عمل کا نتیجہ ہر انسان کو اس کی نیت کے مطابق ہی ملے گا۔

(صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث - 1، عن عمر بن خطاب)

(2)

بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ : شَهَادَةِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، وَاِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيْتَآءِ الزَّكَاةِ، وَالْحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ ○

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر قائم کی گئی ہے۔ اول گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک محمد ﷺ اللہ کے سچے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا اور حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

(صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث - 8، عن ابن عمر)

(3)

اَلْاِيْمَانُ بِضْعٌ وَّسِتُّوْنَ شُعْبَةً، وَّالْحَيَآءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِيْمَانِ ○

ایمان کی ساٹھ سے کچھ اوپر شاخیں ہیں اور حیا (شرم) بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

(صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث - 9، عن ابی ہریرۃ)

(4)

اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ ○

مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمین بچے رہیں۔

(صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث - 10، عن ابن عمرو)

(5)

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْہِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ ○

تم میں سے کوئی شخص ایماندار نہ ہوگا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہ نہ چاہے جو اپنے نفس کے لئے چاہتا ہے ۔

(صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث - 13، عن انس)

---

(6)

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ○

تم میں سے کوئی شخص ایماندار نہ ہوگا جب تک اس کے والد اور اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ اس کے دل میں میری محبت نہ ہو جائے ۔

(صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث - 15، عن انس)

---

(7)

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ ○

جس نے رمضان کے روزے ایمان اور خالص نیت کے ساتھ رکھے اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے گئے ۔

(صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث - 38، عن ابی ہریرۃ)

---

(8)

اِنَّ الدِّیْنَ یُسْرٌ وَلَنْ یُّشَادَّ الدِّیْنَ اَحَدٌ اِلَّا غَلَبَہٗ ○

بے شک دین آسان ہے اور جو شخص دین میں سختی اختیار کرے گا تو دین اس پر غالب آجائے گا -

(صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث - 39، عن ابی ہریرۃ)

---

(9)

تَصَدَّقُوْا ○

صدقہ کرو -

(صحیح بخاری، کتاب الزکوۃ، حدیث - 1411، عن حارثہ بن وھب)

---

(10)

سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَّقِتَالُهُ كُفْرٌ ○

مسلمان کو گالی دینے سے آدمی فاسق ہو جاتا ہے اور مسلمان سے لڑنا کفر ہے ۔

(صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث - 48، عن عبداللہ)

---

(11)

اَلْاِيْمَانُ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَآئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَبِلِقَآئِهِ وَرُسُلِهِ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ ○

ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پاک کے وجود اور اس کی وحدانیت پر ایمان لاؤ اور اس کے فرشتوں کے وجود پر اور اس (اللہ) کی ملاقات کے برحق ہونے پر اور اس کے رسولوں کے برحق ہونے پر اور مرنے کے بعد دوبارہ اٹھنے پر ایمان لاؤ ۔

(صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث - 50، عن ابی ہریرۃ)

---

(12)

اِذَا اَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلٰى اَهْلِهِ يَحْتَسِبُهَا فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ ○

جب آدمی ثواب کی نیت سے اپنے اہل وعیال پر خرچ کرے تو وہ بھی اس کے لئے صدقہ ہے ۔

(صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث - 55، عن ابی مسعود)

---

(13)

يَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا ، وَبَشِّرُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا ○

آسانی کرو اور سختی نہ کرو اور خوش کرو اور نفرت نہ دلاؤ ۔

(صحیح بخاری، کتاب العلم، حدیث - 69، عن انس)

---

(14)

مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ ○

جس شخص کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ کرے اسے دین کی سمجھ عنایت فرما دیتا ہے -

(صحیح بخاری، کتاب العلم، حدیث - 71، عن معاویہ)

---

(15)

لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَلِجِ النَّارَ ○

مجھ پر جھوٹ مت بولو کیونکہ جو مجھ پر جھوٹ باندھے وہ دوزخ میں داخل ہو۔

(صحیح بخاری، کتاب العلم، حدیث - 106، عن علی)

---

(16)

مَنْ لَقِيَ اللّٰهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ ○

جو شخص اللہ سے اس کیفیت کے ساتھ ملاقات کرے کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہو وہ (یقینا) جنت میں داخل ہوگا -

(صحیح بخاری، کتاب العلم، حدیث - 129، عن انس)

---

(17)

مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ ○

جس شخص نے اللہ کے لئے اس شان کے ساتھ حج کیا کہ نہ کوئی فحش بات ہوئی اور نہ کوئی گناہ تو وہ اس دن کی طرح واپس ہوگا جیسے اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔

(صحیح بخاری، کتاب الحج، حدیث - 1521، عن ابی ہریرۃ)

---

(18)

لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَّا يَرْحَمُ النَّاسَ ○

جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ بھی اس پر رحم نہیں کرتا۔

(صحیح بخاری، کتاب التوحید، حدیث - 7376، عن جریر بن عبد اللہ)

---

(19)

مَنْ اَحْدَثَ فِيْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ فِيْهِ فَهُوَ رَدٌّ ○

جس نے ہمارے دین میں از خود کوئی ایسی چیز نکالی جو اس میں نہیں تھی تو وہ رد ہے -

(صحیح بخاری، کتاب الصلح، حدیث - 2697، عن عائشۃ)

---

(20)

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ ۝

تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن مجید سیکھے اور سکھائے ۔

(صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، حدیث - 5027، عن عثمان)

---

(21)

اَلْاٰیَتَانِ مِنْ آخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَ بِهِمَا فِيْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ ۝

سورۃ بقرہ کے آخر کی دو آیتوں کو جو شخص رات میں پڑھ لے گا وہ اس کے لئے کافی ہوں گی ۔

(صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، حدیث - 5040، عن ابی مسعود الانصاری)

---

(22)

فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۝

میرے طریقے سے جس نے بے رغبتی کی وہ مجھ میں سے نہیں ہے ۔

(صحیح بخاری، کتاب النکاح، حدیث - 5063، عن انس)

---

(23)

مَا مِنْ مُصِيْبَةٍ تُصِيْبُ الْمُسْلِمَ إِلَّا كَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا عَنْهُ حَتّٰى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا ۝

جو مصیبت بھی کسی مسلمان کو پہنچتی ہے اللہ تعالٰی اسے اس کے گناہ کا کفارہ کر دیتا ہے (کسی مسلمان کے) ایک کانٹا بھی اگر جسم کے کسی حصہ میں چبھ جائے ۔

(صحیح بخاری، کتاب المرضی، حدیث - 5640، عن عائشہ)

---

(24)

مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّصِبْ مِنْهُ ۝

اللہ تعالٰی جس کے ساتھ خیر وبھلائی کرنا چاہتا ہے اسے بیماری کی تکالیف اور دیگر مصیبتوں میں مبتلا کردیتا ہے ۔

(صحیح بخاری، کتاب المرضی، حدیث - 5645، عن ابی ہریرۃ)

---

(25)

اَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُوْدُوا الْمَرِيْضَ وَفُكُّوا الْعَانِيَ ○

بھوکے کو کھانا کھلاؤ اور مریض کی عیادت یعنی مزاج پرسی کرو اور قیدی کو چھڑاؤ ۔

(صحیح بخاری، کتاب فضائل المرضی، حدیث - 5649، عن ابی موسی اشعری)

(26)

تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلٰى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ ○

تم کھانا کھلاؤ اور جس کو پہچانو اس کو بھی اور جس کو نہ پہچانو اس کو بھی الغرض سب کو سلام کرو ۔

(صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث - 12، عن ابن عمرو)

(27)

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ ○

قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا -

(صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث - 5984، عن جبیر بن مطعم)

(28)

مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّبْسَطَ لَهُ فِيْ رِزْقِهٖ وَيُنْسَأَ لَهُ فِيْ اَثَرِهٖ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ ○

جو چاہتا ہو کہ اس کے رزق میں فراخی ہو اور اس کی عمر دراز ہو تو وہ صلہ رحمی کیا کرے ۔

(صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث - 5986، عن انس)

(29)

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ ○

جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے -

(صحیح بخاری، کتاب المرضی، حدیث - 6018، عن ابی ہریرۃ)

(30)

وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ ○

اور جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی عزت کرے ۔

(صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث - 6018، عن ابی ہریرۃ)

---

(31)

وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ ○

اور جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اچھی بات زبان سے نکالے ورنہ خاموش رہے ۔

(صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث - 6018، عن ابی ہریرۃ)

---

(32)

كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ ○

ہر نیک کام صدقہ ہے ۔

(صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث - 6021، عن جابر بن عبداللہ)

---

(33)

إِنَّ مِنْ أَخْيَرِكُمْ أَحْسَنَكُمْ خُلُقًا ○

تم میں سب سے بہتر وہ آدمی ہے ، جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں ۔

(صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث - 6029، عن عبداللہ بن عمر)

---

(34)

إِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ شَرِّهِ ○

اللہ کے یہاں قیامت کے دن وہ لوگ بدترین ہوں گے جن کے شر کے ڈر سے لوگ اس سے ملنا چھوڑ دیں ۔

(صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث - 6032، عن عائشہ)

---

(35)

مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ○

جس نے دنیا میں کسی چیز سے خود کشی کرلی اسے اسی چیز سے آخرت میں عذاب ہوگا -

(صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث - 6047، عن ثابت بن ضحاک)

---

(36)

وَمَنْ لَعَنَ مُؤْمِنًا فَهُوَ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ ○

اور جس نے کسی مسلمان پر لعنت بھیجی تو یہ اس کے خون کرنے کے برابر ہے اور جو شخص کسی مسلمان کو کافر کہے تو وہ ایسا ہے جیسے اس کا خون کیا -

(صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث - 6047، عن ثابت بن ضحاک)

---

(37)

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ ○

جنت میں چغل خور نہیں جائے گا -

(صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث - 6056، عن حذیفہ)

---

(38)

تَجِدُ مِنْ شَرِّ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ اللهِ ذَا الْوَجْهَيْنِ، الَّذِي يَأْتِي هٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ، وَهٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ ○

تم قیامت کے دن اللہ کے ہاں اس شخص کو سب سے بد تر پاؤ گے جو کچھ لوگوں کے سامنے ایک رخ سے آتا ہے اور دوسروں کے سامنے دوسرے رخ سے جاتا ہے -

(صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث - 6058، عن ابی ہریرۃ)

---

(39)

وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ○

کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ ایک بھائی کسی بھائی سے تین دن سے زیادہ سلام کلام چھوڑ کر رہے -

(صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث - 6065، عن انس)

---

(40)

إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ، فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ ○

بد گمانی سے بچتے رہو ، بد گمانی اکثر تحقیق کے بعد جھوٹی بات ثابت ہوتی ہے -

(صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث - 6066، عن ابی ہریرۃ)

---

(41)

وَلَا تَحَسَّسُوا، وَلَا تَجَسَّسُوا، وَلَا تَنَاجَشُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا ○

اور کسی کے عیوب ڈھونڈ نے کے پیچھے نہ پڑو ، کسی کا عیب خواہ مخواہ مت ٹٹولواور کسی کے بھاؤ نہ بڑھاؤ اور حسد نہ کرو ، بغض نہ رکھو ، کسی کی پیٹھ پیچھے برائی نہ کرو بلکہ سب اللہ کے بندے آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو ۔

(صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث - 6066، عن ابی ہریرۃ)

---

(42)

أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ؟ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَاعِفٍ، لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ ○

کیا میں تمہیں جنت والوں کی خبر نہ دوں ۔ ہر کمزور وتواضع کرنے والا اگر وہ (اللہ کا نام لے کر) قسم کھالے تو اللہ اس کی قسم کو پوری کردے ۔

(صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث - 6071، عن حارثہ بن وھب الخزاعی)

---

(43)

أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ؟ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ ○

کیا میں تمہیں دوزخ والوں کی خبر نہ دوں ۔ ہر تند خو ، اکڑ کر چلنے والا اور متکبر ۔

(صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث - 6071، عن حارثہ بن وھب الخزاعی)

---

(44)

إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِأَخِيهِ يَا كَافِرُ، فَقَدْ بَاءَ بِهِ أَحَدُهُمَا ○

جب کوئی شخص اپنے کسی بھائی کو کہتا ہے کہ اے کافر! تو ان دونوں میں سے ایک کافر ہوگیا۔

(صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث - 6103، عن ابی ہریرۃ)

---

(45)

إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُصَوِّرُونَ هٰذِهِ الصُّوَرَ ○

قیامت کے دن ان لوگوں پر سب سے زیادہ عذاب ہوگا، جو یہ صورتیں بناتے ہیں۔

(صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث - 6109، عن عائشہ)

---

(46)

كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ ○

ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔

(صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث - 6124، عن ابی موسی اشعری)

---

(47)

قَالَ اللّٰهُ : يَسُبُّ بَنُو آدَمَ الدَّهْرَ، وَأَنَا الدَّهْرُ، بِيَدِي اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ ○

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ انسان زمانہ کو گالی دیتا ہے حالانکہ میں ہی زمانہ ہوں، میرے ہی ہاتھ میں رات اور دن ہیں۔

(صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث - 6181، عن ابی ہریرۃ)

---

(48)

إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللّٰهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ ○

اللہ تعالیٰ کے یہاں سب سے زیادہ ناپسند وہ آدمی ہے جو سخت جھگڑالو ہو۔

(صحیح بخاری، کتاب المظالم والغصب، حدیث - 2457، عن عائشہ)

---

(49)

اَلْحَيَآءُ لَا يَأْتِيْ اِلَّا بِخَيْرٍ ○

حیا سے ہمیشہ بھلائی ہی پیدا ہوتی ہے ۔

(صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث - 6117، عن عمران بن حصین)

---

(50)

اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ ○

انسان اس کے ساتھ ہے جس سے وہ محبت رکھتا ہے ۔

(صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث - 6168، عن ابن مسعود)

---

(51)

كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِيْلٍ ○

دنیا میں اس طرح ہو جا جیسے مسافر یا راستہ چلنے والا ہو ۔

(صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث - 6416، عن عبداللہ بن عمر)

---

(52)

لَيْسَ الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰكِنَّ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ ○

تونگری یہ نہیں ہے کہ سامان زیادہ ہو بلکہ امیری یہ ہے کہ دل غنی ہو ۔

(صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث - 6446، عن ابی ہریرۃ)

---

(53)

وَاِنَّهُ مَنْ يَّسْتَعِفَّ يُعِفَّهُ اللّٰهُ ○

جو تم میں (سوال سے) بچتا رہے گا اللہ بھی اسے غیب سے دے گا ۔

(صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث - 6470، عن ابی سعید الخدری)

---

(54)

وَمَنْ يَّتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللّٰهُ ، وَمَنْ يَّسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ ○

اور جو شخص دل پر زور ڈال کر صبر کرے گا اللہ بھی اسے صبر دے گا اور جو بے پرواہ رہنا اختیار کرے گا اللہ بھی اسے بے پرواہ کر دے گا ۔

(صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث - 6470، عن ابی سعید الخدری)

---

(55)

وَلَنْ تُعْطَوْا عَطَآءً خَيْرًا وَّاَوْسَعَ مِنَ الصَّبْرِ ○

اور اللہ کی کوئی نعمت صبر سے بڑھ کر تم کو نہیں ملی ۔

(صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث - 6470، عن ابی سعید الخدری)

---

(56)

مَنْ يَّضْمَنْ لِيْ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ اَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ ○

میرے لئے جو شخص دونوں جبڑوں کے درمیان کی چیز (زبان) اور دونوں پاؤں کے درمیان کی چیز (شرمگاہ) کی ذمہ داری دے دے میں اس کے لئے جنت کی ذمہ داری دے دوں گا ۔

(صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث - 6168، عن ابن مسعود)

---

(57)

حُجِبَتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ وَحُجِبَتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ ○

دوزخ خواہشات نفسانی سے ڈھک دی گئی ہے اور جنت مشکلات اور دشواریوں سے ڈھکی ہوئی ہے ۔

(صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث - 6487، عن ابی ہریرۃ)

---

(58)

اَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مِّنْ قِبَلِ نَفْسِهِ ○

قیامت کے دن میری شفاعت کی سعادت سب سے زیادہ اسے حاصل ہوگی جس نے کلمہ لا الہ الا اللہ خلوص دل سے کہا ۔

(صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث - 6570، عن ابی ہریرۃ)

---

(59)

اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ ○

ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، پس اس پر ظلم نہ کرے اور نہ ظلم ہونے دے ۔

(صحیح بخاری، کتاب المظالم والغصب، حدیث - 2442، عن ابن عمر)

---

(60)

وَمَنْ كَانَ فِيْ حَاجَةِ اَخِيْهِ كَانَ اللهُ فِيْ حَاجَتِهٖ ○

جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرے، اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت پوری کرے گا۔

(صحیح بخاری، کتاب المظالم والغصب، حدیث - 2442، عن ابن عمر)

---

(61)

وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ○

جو شخص کسی مسلمان کی ایک مصیبت کو دور کرے، اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کی مصیبتوں میں سے ایک بڑی مصیبت کو دور فرمائے گا۔

(صحیح بخاری، کتاب المظالم والغصب، حدیث - 2442، عن ابن عمر)

---

(62)

وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ○

اور جو شخص کسی مسلمان کے عیب کو چھپائے اللہ تعالیٰ قیامت میں اسے کے عیب چھپائے گا۔

(صحیح بخاری، کتاب المظالم والغصب، حدیث - 2442، عن ابن عمر)

---

(63)

اِتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللهِ حِجَابٌ ○

مظلوم کی بددعا سے ڈرتے رہنا اس لئے کہ اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا۔

(صحیح بخاری، کتاب المظالم والغصب، حدیث - 2448، عن ابن عباس)

---

(64)

رَحِمَ اللهُ رَجُلًا سَمْحًا اِذَا بَاعَ وَاِذَا اشْتَرٰى وَاِذَا اقْتَضٰى ○

اللہ تعالیٰ ایسے شخص پر رحم کرے جو بیچتے وقت اور خریدتے وقت اور تقاضا کرتے وقت فیاضی اور نرمی سے کام لیتا ہے۔

(صحیح بخاری، کتاب البیع، حدیث - 2076، عن جابر بن عبداللہ)

---

(65)

وَلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ اِلَّا الطَّيِّبَ ○

اللہ تعالیٰ صرف حلال کمائی کے صدقہ کو قبول کرتا ہے۔

(صحیح بخاری، کتاب الزکوۃ، حدیث - 1410، عن ابی ہریرۃ)

---

(66)

مَنِ ابْتُلِيَ مِنْ هٰذِهِ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِّنَ النَّارِ ○

جو ان بچیوں کی وجہ سے خود کو معمولی سی بھی تکلیف میں ڈالا تو بچیاں اس کے لیے دوزخ سے بچاؤ کے لئے آڑ بن جائیں گی۔

(صحیح بخاری، کتاب الزکوۃ، حدیث - 1418، عن عائشہ)

---

(67)

اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى ○

اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

(صحیح بخاری، کتاب الزکوۃ، حدیث - 1427، عن حکیم بن حزام)

---

(68)

اَلَّذِيْ تَفُوْتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ كَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهُ وَمَالَهُ ○

جس کی نماز عصر چھوٹ گئی گویا اس کا گھر اور مال سب لٹ گیا۔

(صحیح بخاری، کتاب مواقیت الصلاۃ، حدیث - 552، عن ابن عمر)

---

(69)

لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ اَوْ عَلَى النَّاسِ لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ صَلَاةٍ ○

اگر مجھے اپنی امت یا لوگوں کی تکلیف کا خیال نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے لئے ان کو مسواک کا حکم دے دیتا۔

(صحیح بخاری، کتاب الجمعہ، حدیث - 887، عن ابی ہریرۃ)

---

(70)

مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ ○

جس نے ٹھنڈے وقت کی دو نمازیں (وقت پر) پڑھیں (فجر اور عصر) تو وہ جنت میں داخل ہو گا ۔

(صحیح بخاری، کتاب الزکوۃ، حدیث - 1410، عن ابی ہریرۃ)

---

(71)

بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ اٰيَةً ○

میرا پیغام لوگوں کو پہنچاؤ! اگرچہ ایک ہی آیت ہو ۔

(صحیح بخاری، کتاب الزکوۃ، حدیث - 1418، عن عائشہ)

---

(72)

سَمِّ اللهَ وَكُلْ بِيَمِيْنِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ ○

بسم اللہ پڑھ لیا کرو، داہنے ہاتھ سے کھایا کرو اور برتن میں وہاں سے کھایا کرو جو جگہ تجھ سے نزدیک ہو ۔

(صحیح بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، حدیث - 5376، عن عمر بن ابی سلمہ)

---

(73)

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُوْنِيْ أُصَلِّيْ ○

اسی طرح نماز پڑھنا جیسے تم نے مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے ۔

(صحیح بخاری، کتاب الآذان، حدیث - 631، عن مالک بن الحویرث)

---

(74)

وَاللهِ اِنِّيْ لَاَسْتَغْفِرُ اللهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ اَكْثَرَ مِنْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً ○

اللہ کی قسم میں دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ سے استغفار اور اس سے توبہ کرتا ہوں ۔

(صحیح بخاری، کتاب الدعوات، حدیث - 6307، عن ابی ہریرۃ)

---

(75)

كُلُّكُمْ رَاعٍ وَّكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ ○

تم میں سے ہر ایک نگراں ہے اور اس کے ماتحتوں کے متعلق اس سے سوال ہوگا ۔

(صحیح بخاری، کتاب الجمعہ، حدیث - 893، عن ابن عمر)

---

(76)

اَلْاِمَامُ رَاعٍ وَّمَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ ○

امام نگراں ہے اور اس سے سوال اس کی رعایا کے بارے میں ہوگا ۔

(صحیح بخاری، کتاب الجمعہ، حدیث - 893، عن ابن عمر)

---

(77)

وَالرَّجُلُ رَاعٍ فِيْ اَهْلِهِ وَهُوَ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ ○

انسان اپنے گھر کا نگراں ہے اور اس سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال ہوگا ۔

(صحیح بخاری، کتاب الجمعہ، حدیث - 893، عن ابن عمر)

---

(78)

وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ فِيْ بَيْتِ زَوْجِهَا وَمَسْئُوْلَةٌ عَنْ رَعِيَّتِهَا ○

عورت اپنے شوہر کے گھر کی نگراں ہے اور اس سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال ہوگا ۔

(صحیح بخاری، کتاب الجمعہ، حدیث - 893، عن ابن عمر)

---

(79)

وَالْخَادِمُ رَاعٍ فِيْ مَالِ سَيِّدِهِ وَّمَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ ○

خادم اپنے آقا کے مال کا نگراں ہے اور اس سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال ہوگا ۔

(صحیح بخاری، کتاب الجمعہ، حدیث - 893، عن ابن عمر)

---

(80)

غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَىٰ كُلِّ مُحْتَلِمٍ ○

ہر بالغ کے اوپر جمعہ کے دن غسل واجب ہے ۔

(صحیح بخاری، کتاب الجمعہ، حدیث - 895، عن ابی سعید الخدری)

(81)

يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ، يَقُولُ: دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي ○

بندہ کی دعا قبول ہوتی ہے جب تک کہ وہ جلدی نہ کرے کہ کہنے لگے کہ میں نے دعا کی تھی اور میری دعا قبول نہیں ہوئی ۔

(صحیح بخاری، کتاب الدعوات، حدیث - 6340، عن ابی ہریرۃ)

(82)

مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، فِي يَوْمٍ مِّائَةَ مَرَّةٍ، حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ ○

جس نے سبحان اللہ وبحمدہ دن میں سو مرتبہ کہا، اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں ۔

(صحیح بخاری، کتاب الدعوات، حدیث - 6405، عن ابی ہریرۃ)

(83)

مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ، مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ ○

اس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور اس کی مثال جو اپنے رب کو یاد نہیں کرتا زندہ اور مردہ جیسی ہے ۔

(صحیح بخاری، کتاب الدعوات، حدیث - 6407، عن ابی موسیٰ)

(84)

لَا تَدْخُلُ الْمَلَآئِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ ○

(رحمت کے) فرشتے ان گھروں میں نہیں داخل ہوتے جن میں کتا یا (جاندار کی) تصویر ہو ۔

(صحیح بخاری، کتاب بدء الخلق، حدیث - 3322، عن ابی طلحہ)

(85)

إِنَّ أَحَدَكُمْ فِيْ صَلَاةٍ مَا دَامَتِ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ، وَالْمَلَآئِكَةُ تَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ مَا لَمْ يَقُمْ مِنْ صَلَاتِهِ أَوْ يُحْدِثْ ○

کوئی شخص نماز کی وجہ سے جب تک کہیں ٹھہرا رہے گا اس کا یہ سارا وقت نماز میں شمار ہوگا اور فرشتے اس کے لئے یہ دعا کرتے رہیں گے کہ اے اللہ! اس کی مغفرت فرما، اور اس پر اپنی رحمت نازل کر (اس وقت تک) جب تک وہ نماز سے فارغ ہوکر اپنی جگہ سے اٹھ نہ جائے یا بات نہ کرے ۔

(صحیح بخاری، کتاب بدء الخلق، حدیث - 3229، عن ابی ہریرۃ)

---

(86)

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِيْ سَبْعُوْنَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ، هُمُ الَّذِيْنَ لَا يَسْتَرْقُوْنَ، وَلَا يَتَطَيَّرُوْنَ، وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ○

میری امت کے ستر ہزار لوگ بے حساب جنت میں جائیں گے ۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جو جھاڑ پھونک نہیں کراتے نہ شگون لیتے ہیں اور اپنے رب ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں ۔

(صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث - 6472، عن ابن عباس)

---

(87)

فَإِنَّ حَقَّ اللهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَّعْبُدُوْهُ وَلَا يُشْرِكُوْا بِهِ شَيْئًا ○

اللہ کا حق اپنے بندوں پر یہ ہے کہ اس کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں ۔

(صحیح بخاری، کتاب الجہاد والسیر، حدیث - 2856، عن معاذ بن جبل)

---

(88)

وَحَقَّ الْعِبَادِ عَلَى اللهِ أَنْ لَّا يُعَذِّبَ مَنْ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا ○

اور بندوں کا حق اللہ تعالیٰ پر یہ ہے کہ جو بندہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو اللہ اسے عذاب نہ دے ۔

(صحیح بخاری، کتاب الجہاد والسیر، حدیث - 2856، عن معاذ بن جبل)

---

(89)

لِلّٰهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُوْنَ اَسْمًا ، مِائَةٌ اِلَّا وَّاحِدًا ، لَا يَحْفَظُهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ ○

اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، ایک کم سو، جو شخص بھی انہیں یاد کرلے گا جنت میں جائے گا ۔

(صحیح بخاری، کتاب الدعوات، حدیث - 6410، عن ابی ہریرۃ)

---

(90)

يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ ○

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں (جو وہ مجھ سے رکھتا ہے) ۔

(صحیح بخاری، کتاب التوحید، حدیث - 7405، عن ابی ہریرۃ)

---

(91)

صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً ○

جماعت کے ساتھ نماز اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس درجہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے ۔

(صحیح بخاری، کتاب الاذان، حدیث - 645، عن ابن عمر)

---

(92)

لَيْسَ صَلَاةٌ أَثْقَلَ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ مِنَ الْفَجْرِ وَالْعِشَاءِ ○

منافقوں پر فجر اور عشاء کی نماز سے زیادہ اور کوئی نماز بھاری نہیں ۔

(صحیح بخاری، کتاب الاذان، حدیث - 657، عن ابی ہریرۃ)

---

(93)

سَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا ، وَاعْلَمُوْا أَنْ لَنْ يُّدْخِلَ أَحَدَكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ ، وَأَنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللّٰهِ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ ○

درمیانی چال اختیار کرو اور بلندپروازی نہ کرو اور عمل کرتے رہو، تم میں سے کسی کا عمل اسے جنت میں نہیں داخل کرسکے گا ، میرے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل وہ ہے جس پر ہمیشگی کی جائے ۔ خواہ کم ہی کیوں نہ ہو ۔

(صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث - 6464، عن عائشہ)

---

(94)

سَدِّدُوا وَأَبْشِرُوا ○

درستی کے ساتھ عمل کرو اور خوش رہو ۔

(صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث - 6467، عن عائشہ)

---

(95)

أَحَبَّ لِقَآءَ اللّٰهِ أَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَآءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَآءَهُ ○

جو شخص اللہ سے ملنے کو پسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملنے کو پسند کرتاہے اور جو شخص اللہ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے ۔

(صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث - 6508، عن ابی موسیٰ اشعری)

---

(96)

لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ، فَإِنَّهُمْ قَدْ أَفْضَوْا إِلٰى مَا قَدَّمُوا ○

جو لوگ مرگئے ان کو برا نہ کہو کیونکہ جو کچھ انہوں نے آگے بھیجا تھا اس کے پاس وہ خود پہنچ چکے ہیں ۔

(صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث - 6516، عن عائشہ)

---

(97)

مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ ○

جو شخص اس حال میں مرے گا کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا ہوگا تو وہ جنت میں جائے گا ۔

(صحیح بخاری، کتاب التوحید و رد علی الجہمیہ، حدیث - 7487، عن ابو ذر)

---

(98)

مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ دَآءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً ○

اللہ تعالیٰ نے کوئی ایسی بیماری نہیں اتاری جس کی دوا بھی نازل نہ کی ہو ۔

(صحیح بخاری، کتاب الطب، حدیث - 5678، عن ابی ہریرۃ)

---

(99)

اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ ○

جہنم سے بچو اگرچہ کھجور کا ایک ٹکڑا دے کر ہی سہی -

(صحیح بخاری، کتاب الزکوۃ، حدیث - 1417، عن عدی بن حاتم)

---

(100)

كَلِمَتَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ ○

دو کلمے ایسے ہیں جو اللہ تبارک و تعالیٰ کو بہت ہی پسند ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں اور قیامت کے دن اعمال کے ترازو میں بوجھل اور باوزن ہوں گے، وہ کلمات مبارکہ یہ ہیں ‹‹سبحان اللہ وبحمدہ، سبحان اللہ العظیم›› -

(صحیح بخاری، کتاب التوحید و رد الرد علی الجھمیہ، حدیث - 7563، عن ابی ہریرۃ)

کچھ اس مکتبہ کے بارے میں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ھے کہ اس نے ھمیں شاستری نگر جیسے جگہ میں جھاں پر لوگوں کی اکثریت کا حال شرک و بدعت کے دلدل میں پھنسے ھوئے لا شعوری طور پر زندگی گزار رھے ھیں، اسلام کی بنیادی معلومات سے لوگ ناآشنا اور غافل ھیں اور حیرت انگیز بات یہ ھے کہ لوگ سنت رسول ﷺ کو بدعت اور بدعت کو سنت سمجھ کر عمل سرانجام دے رھے ھیں اس کی بنیادی وجہ ھے قرآن و سنت سے کوسوں دوری، جب کہ نبی کریم ﷺ کا فرمان ھے کہ تم ھرگز ھرگز گمراہ نھیں ھوگے جب تک دو چیزوں کو تھامے رھوگے ایک اللہ کی کتاب یعنی قرآن مجید اور دوسرا میری سنت (موطا امام مالک ـ ۳۳۳۸) اس کے برعکس ھمارا روز مرہ کی زندگی مثلاً سونا جاگنا، اٹھنا بیٹھنا، کھانا پینا اور کام کاج وغیرہ سب خلاف سنت ھو رھا ھے اور ھم غفلت میں ھیں، ایسی صورت میں اللہ تعالیٰ کا احسان ھے کہ اس نے ھمیں قرآن و سنت کی تعلیمات کو عام کرنے کا بہترین موقع عنایت فرمایا ھے اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ یہاں کے بچوں کو جو ھمارا مستقبل ھے اسلام کی بنیادی تعلیمات سے روشناس کرایا جائے اور اسی غرض سے میں نے ایک مکتبہ کی شکل میں درسگاہ کا انتظام کیا ھے ـ لھٰذا اللہ تعالیٰ سے ھم دعا گو ھوں کہ ھماری اس چھوٹی سی کاوش کو قبول فرمائے اور ریا و نمود سے حفاظت فرمائے ـ آمین

جزاک اللہ خیرا و احسن

MAKTABA SABEELUR RASHAAD
Shastrinagar, Kadma, Jamshedpur, Jharkhand, Pin No. 831005